وکالت نامہ دیوانی

کورٹ فیس

قیمتی

بعدالت جناب ____________________

____________________ بنام ____________________

منجانب ____________________ دعویٰ یا جرم ____________________

باعث تحریر آنکہ

مقدمہ مندرجہ بالا عنوان میں اپنی طرف سے واسطے پیروی و جوابدہی برائے پیشی یا / تصفیہ مقدمہ بمقام ____________________ کیلئے

کوحسب ذیل شرائط پر وکیل مقرر کیا ہے کہ میں ہر پیشی پر خود یا بذریعہ مختار خاص روبرو عدالت حاضر ہوتا رہوں گا اور بروقت پکارے جانے مقدمہ وکیل صاحب موصوف کو اطلاع دیکر حاضر عدالت کرونگا۔ اگر پیشی پر مظہر نہ ہوا اور مقدمہ میری غیر حاضری کی وجہ سے کسی طور پر میرے خلاف ہو گیا تو صاحب موصوف اس کے کسی طرح پر ذمہ دار نہ ہونگے نیز وکیل صاحب موصوف صدر مقام کچہری کے علاوہ کسی جگہ یا کچہری کے اوقات سے پہلے یا پیچھے یا بروز تعطیل پیروی کرنے کے ذمہ دار نہ ہونگے اور مقدمہ کچہری کے علاوہ کسی اور جگہ سماعت ہونے پر یا بروز تعطیل کے اوقات کے آگے پیچھے پیش ہونے پر مظہر کو کوئی نقصان پہنچے تو اسکے ذمہ اس کے واسطے کسی معاوضہ کے ادا کرنے یا مختار کے واپس کرنے کے بھی صاحب موصوف ذمہ دار نہ ہونگے۔ مجھ کو کل ساختہ پرداخر صاحب موصوف مثل کردہ ذات منظور و مقبول ہوگا اور صاحب موصوف کو عرضی یا دعویٰ یا جواب دعویٰ درخواست اجرائے ڈگری و نظر ثانی اپیل نگرانی ہر قسم درخواست پر دستخط و تصدیق کرنے کا بھی اختیار ہوگا اور کسی حکم یا ڈگری کرانے اور ہر قسم کا روپیہ وصول کرنے اور رسید دینے اور داخل کرنے اور ہر قسم کے بیان دینے اس پر ثالثی و راضی نامہ و فیصلہ برحلف کرنے اقبال دعویٰ دینے کا بھی اختیار ہوگا اور بصورت جانے بیرونجات از کچہری صدر اپیل و برآمدگی مقدمہ یا منسوخی ڈگری یکطرفہ درخواست حکم امتناعی یا قرقی یا گرفتاری قبل از گرفتاری و اجرائے ڈگری بھی صاحب موصوف کو بشرط ادائیگی علیحدہ مختار پیروی کا اختیار ہوگا اور بصورت ضرورت صاحب موصوف کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ مقدمہ مذکور یا اسکے کسی جزو کی کاروائی کے یا بصورت اپیل کسی دوسرے وکیل یا بیرسٹر کو اپنے بجائے یا اپنے ہمراہ مقرر کریں اور ایسے مشیر قانون کو بھی ہر امر میں وہی اور ایسے ہی اختیارات حاصل ہونگے جیسے صاحب موصوف کو حاصل ہیں اور دوران مقدمہ جو کچھ ہرجانہ التوا پڑیگا وہ صاحب موصوف کا حق ہوگا۔ اگر وکیل صاحب پوری فیس تاریخ پیشی سے پہلے ادا نہ کروں تو صاحب موصوف کو پورا اختیار ہوگا کہ وہ مقدمہ کی پیروی نہ کریں اور ایسی صورت میں میرا کوئی مطالبہ کسی قسم کا صاحب موصوف کے برخلاف نہیں ہوگا۔ لہٰذا وکالت نامہ لکھ رہا ہے کہ سند رہے۔ مؤرخہ ________ ماہ ________ 20ء

مضمون وکالت نامہ سن لیا ہے اور اچھی طرح سمجھ لیا ہے اور منظور ہے

العبد ____________________